Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۸ ذوالقعدہ ۱۳۹۴ھ • ۲۳ نبوت ۱۳۵۳ہش • ۲۳ نومبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۶۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ ہماری جماعت گناہوں سے پاک ہو اور قرآن کریم کی تعلیم پر عامل ہو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاؤ اور باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رکھو

"خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھاوے وہ قرآن شریف کی تعلیم پر سچی عامل ہو۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاوے۔ ان میں باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنے والی ہو لیکن اگر کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہو کر بھی اس غرض کو پورا نہیں کرتا اور سچی تبدیلی اپنے اعمال سے نہیں دکھاتا، وہ یاد رکھے کہ دشمنوں کی مراد کو پورا کر دے گا اور وہ یقیناً۔۔۔ تباہ ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کا رشتہ نہیں اور وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ اولاد جو انبیاء کی اولاد کہلاتی تھی یعنی بنی اسرائیل جن میں کثرت سے نبی اور رسول آئے اور خدا تعالیٰ کے عظیم الشّان فضلوں کے وہ وارث اور حقدار ٹھہرائے گئے تھے۔ لیکن جب اس کی روحانی حالت بگڑی اور اس نے راہِ مستقیم کو چھوڑ دیا، سرکشی اور فسق و فجور کو اختیار کیا۔ نتیجہ کیا ہوا؟ وہ ضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ کی مصداق ہوئی خدا تعالیٰ کا غضب اُن پر لوٹ پڑا اور اُن کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا۔ یہاں تک وہ گر گئے کہ انسانیت سے بھی اُن کو خارج کیا گیا۔ یہ کس قدر عبرت کا مقام ہے۔ بنی اسرائیل کی حالت ہر وقت ایک مفید سبق ہے۔ اسی طرح یہ قوم جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے وہ قوم ہے کہ خدا تعالیٰ اِس پر بڑے بڑے فضل کرے گا لیکن اگر کوئی اِس جماعت میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ سے سچی محبت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع نہیں کرتا، وہ چھوٹا ہو یا بڑا کاٹ ڈالا جائے گا اور خدا تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا۔ پس تمہیں چاہیئے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنے والے نہ ٹھہرو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۷، ۱۸۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۳ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا:-

"کل درد میں خفیف سا افاقہ رہا"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ نبوت (۲۱ نومبر) بروز جمعرات بعد نماز عصر محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی درخواست پر جامعہ احمدیہ میں تشریف لا کر جامعہ کے نئے تعمیر شدہ ہوسٹل (جس کا نام ناصر ہوسٹل رکھا گیا ہے) کی وسیع و عریض عمارت کا ایک بصیرت افروز خطاب اور اجتماعی دعا سے افتتاح فرمایا۔ (ناصر ہوسٹل کی افتتاحی تقریب کی کسی قدر تفصیلی رپورٹ آئندہ ہدیۂ قارئین کی جائے گی، انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق)۔

ربوہ ۲۲ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورۃ آل عمران کی آیت بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَہْدِہٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ (آیت ۷۷) کی تفسیر کرتے ہوئے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ ہم نے تصدیق باللسان، تصدیق بالقلب اور تصدیق بالعمل کے ذریعہ حفاظتِ ایمان کا جو عہد خدا تعالیٰ سے باندھا ہے اگر ہم احکامِ قرآنی کی کماحقہٗ پابندی کرتے ہوئے اپنے اس عہد کو نبھائیں گے اور تقویٰ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کو اپنی ڈھال بنائیں گے اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چل کر روحانی حسن کے نقوش کو ابھاریں گے تو خدا تعالیٰ ہم کو اپنی محبت کے ثبوت کے طور پر اپنی رحمتوں، برکتوں اور انعاموں سے نوازے گا اور اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا (الانفال آیت ۳۰) کے قرآنی وعدہ کے بموجب دوسروں کے مقابلہ میں ہمیں ایک فرقان یعنی امتیاز اور نور عطا کرے گا اور اپنی رضاء کی راہوں کو ہمارے لئے روشن کر کے ہمیں ان پر چلاتا چلا جائے گا۔ حضور نے فرمایا یہی وہ فرقان ہے جس کی مدد سے دوسروں کے دل جیتنے اور انہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا جمع کرنے کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد • پرنٹر: سید عبدالحی • مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ • مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلام کے نزدیک انسان اور غیر انسان میں فرق کرنے والی چیز خدا تعالےٰ کی عطا کردہ قوّتِ دعا ہے

اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ پوری شرائط کے ساتھ اور عاجزانہ اور متضرّعانہ طور پر کی ہوئی دعا کو قبول کریگا

یہ وعدہ ایک عظیم بشارت ہے میری نصیحت یہ ہے کہ تم اس عظیم بشارت سے فائدہ اُٹھاؤ اور دعاؤں میں لگ جاؤ

یہ دُعا بھی کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں صحیح شرائط اور رغبت و توجّہ کے ساتھ دُعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ر اخاء ۱۳۵۳ھش مطابق ۲۵ر اکتوبر ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصےٰ۔ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں :۔

۱۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ (بنی اسرائیل : ۴۵)

۲۔ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○ (البقرہ : ۱۸۷)

۳۔ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل : ۶۳)

۴۔ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ○ (الفرقان : ۷۸)

اور پھر فرمایا :۔

اس سے قبل (بعض خطبات میں) مَیں تین ایسی باتیں بیان کر چکا ہوں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں یہ فرمایا ہے کہ ان کے کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ پیار نہیں کرتا۔ ایسے اعمال کے نتیجہ میں لوگ اللہ تعالےٰ کے غضب کو مول لیتے ہیں۔ اور پچھلے خطبہ میں دو باتیں مَیں نے ایسی بیان کی تھیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے کہ یہ ایسے اعمال ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب اور پیارے ہیں۔ ان پر عمل کرنے والے اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کو حاصل کرتے ہیں۔

آج مَیں

ایک تیسری بات

بیان کرنا چاہتا ہوں جس کے متعلق قرآن کریم نے بتایا ہے کہ اس کام کے کرنے سے اور اس عمل کے بجا لانے سے انسان اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کا پیار اور اس کی رضا حاصل کر لیتا ہے اور اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اس کا ایک پہلو ایسا ہے جس میں ہر مخلوق شامل ہے اور اس کا ایک پہلو ایسا ہے جو انسان کو اس کائنات کی ہر دوسری مخلوق سے ممتاز کرنے والا ہے۔ یعنی یہ پہلو انسان اور کائنات کی ہر دوسری مخلوق کے درمیان امتیاز پیدا کرنے والا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ساتوں آسمان اور زمین اور ان کے اندر جو کچھ بھی ہے یعنی انسان اور دوسری سب چیزیں

خدا تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید

کرنے والی ہیں۔ فرمایا اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ۔ کائنات کی کوئی مخلوق ایسی نہیں ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی تسبیح نہ کرتی ہو۔ اُسے پاک نہ قرار دیتی ہو اور اس کی تعریف نہ کرتی ہو اور ہر تعریف زبانِ حال سے اپنے پیدا کرنے والے اللہ کی طرف پھیرتی نہ ہو۔ اِس کائنات میں صرف انسان ہی کام نہیں کرتا بلکہ ہر مخلوق کسی نہ کسی کام پر لگی ہوئی ہے اور اُن کے یہ کام خدا تعالیٰ کی ذات کو پاک بھی قرار دیتے ہیں یعنی یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی نقص نہیں یا کوئی کمزوری نہیں ہے۔

پس جہاں تک تسبیح و تحمید کا تعلق ہے انسان اور غیر انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ غیر انسان میں حیوان ہوں، حیوانوں میں چرند، پرند اور درند ہوں یا غیر انسان میں غیر حیوان ہوں مثلاً نباتات ہوں یا جمادات ہوں۔ نباتات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اپنی زندگی ہے۔ جمادات کی اپنی زندگی ہے۔ زمین کی اپنی زندگی ہے۔ ستاروں کی اپنی زندگی ہے۔ ستاروں کے خاندانوں کی اپنی زندگی ہے۔ غرض اس کائنات میں

ہمیں مختلف زندگیاں نظر آتی ہیں

اور ہر چیز اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کی تسبیح بھی کر رہی ہے اور اس کی تحمید بھی بیان کر رہی ہے مگر اس زبان میں کر رہی ہے جو انسان کی زبان سے مختلف ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ تم ان کی تسبیح اور تحمید کو سمجھ نہیں سکتے اور اُن کی زبان ہے اطاعت کی اور انسان کی زبان ہے محبت اور عشق کی اور ان دو زبانوں میں بڑا فرق ہے۔ اطاعت پر مجبور ہو جانا یہ اَور چیز ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت میں مست ہو کر اس کے حضور قربان ہو جانا یہ بالکل اَور چیز ہے۔ فرمایا ہر دو یعنی انسان بھی اور غیر انسان بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح بھی کر رہے ہیں اور اس کی حمد میں بھی لگے ہوئے ہیں لیکن جس زبان میں غیر انسان تسبیح و تحمید کر رہے ہیں انسان اُس زبان کو سمجھ نہیں سکتا۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فرشتے وہی کچھ کرتے ہیں جس کا ان کو حکم دیا جاتا ہے اور یہی ان کی تسبیح و تحمید ہے۔ وہ خدا کے حکم سے ایک ذرہ بھی اِدھر اُدھر نہیں ہوتے۔ انہیں جو بھی حکم ہوتا ہے وہ اُسے بجا لاتے ہیں۔ وہ حکم عدولی کر ہی نہیں سکتے۔ حکم بجا لانے پر وہ مجبور ہیں۔ اسی لئے انسان اپنے علم کے لحاظ سے بھی اور اپنی مخصوص زدوجہد اور مجاہدے کے لحاظ سے بھی فرشتوں سے آگے نکل گیا کیونکہ فرشتوں کی پیدائش اطاعت کے لئے تھی اور انسان کی پیدائش مظہرِ الوہیت بننے کے لئے تھی۔ یعنی وہ اختیار رکھتے ہوئے رضاکارانہ طور پر اللہ تعالیٰ کی صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھائے۔

میرے مضمون کا پہلا نکتہ

یا پہلا حصہ یہ ہے کہ انسان اور غیر انسان سب ہی اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ اُسے پاک بھی قرار دیتے ہیں اور سب تعریفوں کا مستحق اُسی کو سمجھتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک کی تسبیح و تحمید میں رنگ بدلا ہوا ہے لیکن پھر بھی جہاں تک تسبیح کرنے اور خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گانے کا سوال ہے انسان اور غیر انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی بہت سی آیات میں یہ مضمون بیان ہوا ہے۔ مَیں نے اِس وقت جو چند آیات منتخب کر کے پڑھی ہیں، ان میں سے پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان بھی اور دوسری مخلوقات بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے ہیں۔ ("مَنْ" انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ "مَا" میں دونوں چیزیں آ جاتی ہیں مگر بعض دفعہ مَنْ کے معنے مَا کے بھی ہو جاتے ہیں) اس لئے انسان اور غیر انسان کے متعلق فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بھی کر رہے ہیں اور تحمید بھی کر رہے ہیں۔ جب انسان اور غیر انسان ہر دو خدا تعالیٰ کی حمد بھی بجا لا رہے ہیں اور سبحان اللہ کہنے والے

بھی ہیں تو اس طرح ہر دو میں کوئی فرق نہیں رہتا لیکن

میرے مضمون کا دوسرا نکتہ

یا دوسرا حصہ یہ ہے کہ قرآن کریم نے جو چیز نمایاں طور پر بیان کی ہے اور جو انسان اور غیر انسان میں ما بہ الامتیاز ہے، وہ خدا کی محبت کے حصول میں اس کی وہ EFFORT (ایفرٹ) اور اس کی وہ کوشش اور اس کا وہ مجاہدہ ہے جس کے نتیجہ میں وہ مظہرِ صفاتِ باری بن کر اللہ تعالیٰ کی صفات کا عکس اپنے اندر پیدا کر کے خدا تعالیٰ کا محبوب اور پیارا بندہ بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کے اندر یہی ایک چیز ہے جو فرق پیدا کرتی ہے انسان میں اور حیوانات میں، انسان میں اور نباتات میں، اور انسان میں اور جمادات میں۔ اور یہ شرف انسان کو قوتِ دُعا کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ طاقت عطا فرمائی ہے کہ وہ اُس کے حضور مُضطَر کی حیثیت میں حاضر ہو کر اس سے دعائیں کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس پر رجوع برحمت ہو اور اس کی دعاؤں کو قبول کرے۔

غرض یہ

دُعا اور دُعا کی قبولیّت

ہی ہے جو انسان اور "غیر انسان" میں فرق کرتی ہے البتہ تسبیح و تحمید میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے ہیں لیکن انسان کے علاوہ دُنیا کی کوئی چیز اپنے لئے دُعا نہیں کر رہی۔ مَیں نے یہ جان کر کہا ہے کہ انسان کے علاوہ دوسری مخلوق اپنے لئے دُعا نہیں کرتی تاکہ کسی عالم کے دماغ میں یہ اعتراض نہ آئے کہ خدا تعالیٰ نے فرشتوں سے انسان کے لئے دُعائیں کرائی ہیں۔ ٹھیک ہے مگر فرشتوں کی دُعا اُس دُعا سے مختلف ہے جو انسان کرتا ہے کیونکہ فرشتوں کی تو خصلت ہی یہ ہے کہ وہ وہی کچھ کریں جو خدا اُنہیں کہے۔ خدا نے کہا کہ میرے بندوں کے لئے دُعائیں کرو۔ اُنہوں نے دعائیں کرنی شروع کر دیں۔ وہ انکار کر ہی نہیں سکتے۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس معنی میں فرشتہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کو بہرحال مانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جو حکم ہوتا ہے وہ اس کے مطابق کام کرتا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا اِس معنی میں دُنیا کی ہر مخلوق فرشتہ ہے۔ کیونکہ دُنیا کی کوئی بھی مخلوق ایسی نہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی بات کے کرنے کا حکم ہو اور وہ اِباء اور اِستکبار کرے اور کہے کہ اے خدا! مَیں نے تیرا حکم نہیں ماننا۔ جہاں بھی ہمیں

اِباء اور استکبار

نظر آتا ہے وہاں اس لئے نظر آتا ہے کہ جیسا کہ قرآن کریم سے ظاہر ہے شیطان کو یہ اجازت اور ڈھیل دی گئی تھی کہ وہ اِباء اور اِستکبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کہتا ہے کہ سدھائے ہوئے کتے تمہارے لئے جو شکار پکڑیں اسکے کھانے کی تمہیں اجازت ہے۔ میں نے مثالاً دو باتوں کا ذکر کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کتے کے ذمہ اور بھی کام ہوں کیونکہ خدا تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے کام میں کوئی شخص حدبندی نہیں کر سکتا۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ جس کام کے لئے کتے کو پیدا کیا گیا ہے وہ اسے کر رہا ہے۔ اسی طرح جس کام کیلئے سانپ کو پیدا کیا گیا ہے وہ بھی اس کام کو کر رہا ہے

ہماری بہت سی بیماریاں

سانپ کے زہر سے شفا پاتی ہیں۔ اس کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔

پس کائنات کی بے شمار چیزوں میں سے میں نے اس وقت دو کا نام لیا ہے ایک کتا ہے جس کی گندگی کی وجہ سے کراہت آتی ہے اور ایک سانپ ہے جو ہمارا دشمن ہے اور بڑا زہریلا ہے اور بہت سے انسانوں کو ان کی غفلت کے نتیجہ میں مار بھی دیتا ہے مگر خدا تعالیٰ نے کب کہا تھا کہ تم غافل ہو کر سانپ سے ڈسوا لو۔ یہ تو ہماری کمزوری ہے۔ کئی آدمی بھوک ہڑتال کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں لیکن یہ تو نہیں کہ خدا تعالیٰ نے کھانے کا حکم نہیں دیا۔ انسان پاگل ہو کر کھانا چھوڑ دے اور اپنا جسم نہ پالے تو اس کا اعتراض اللہ تعالیٰ پر تو نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح انسان اگر غافل ہو کر (خود کو) سانپ سے ڈسوائے تو اس کا خدا پر اعتراض نہیں پڑتا تاہم سانپ کو ڈسنے کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ورنہ ہر سانپ ڈس رہا ہوتا یعنی اگر اس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ سانپ کو پیدا کرتا کہ وہ انسان کو ڈس لے یا اسے کاٹ کھائے تو ہر سانپ خدا تعالیٰ کا حکم مان کر انسان کو ڈس رہا ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوتا بلکہ وہ تو بعض دفعہ انسان کا اس طرح کہنا مانتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی بات ہے۔

سندھ کے علاقے

شروع شروع میں آباد ہونے لگے تھے پنجاب کے کئی لوگوں نے جا کر سندھ کی بڑی خدمت کی ہے چنانچہ انہی دنوں "دِنجواں" (گاؤں) کے ایک دوست جو صحابی تھے ان کے کچھ غیر احمدی رشتہ دار بھی وہاں چلے گئے تھے۔ انہوں نے وہاں سے لکھا کہ اس علاقے میں سانپ بہت ہیں بعد میں جب انجمن نے وہاں زمینیں لیں تحریک نے زمینیں لیں۔ حضرت صاحب نے زمینیں لیں اور بھی بہت سے احمدیوں نے وہاں زمینیں لیں تب بھی شروع شروع میں وہاں سانپ بہت تھے مگر آہستہ آہستہ آبادی کے ساتھ کم ہونے چلے گئے لیکن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی بات کر رہا ہوں اور "دنجواں" کے

ایک بزرگ کا واقعہ

بتا رہا ہوں کہ ان کے غیر احمدی رشتہ دار جو سندھ میں جا کر آباد ہو گئے تھے ان کے آپس میں جھگڑے پیدا ہو گئے اور ان کو چونکہ خدا تعالیٰ نے سمجھ اور عقل اور دیانت عطا فرمائی تھی اسلئے غیر احمدی بھی انہی سے فیصلے کروایا کرتے تھے چنانچہ انہوں نے لکھا کہ اس اس طرح ہمارے درمیان فساد و جھگڑے پیدا ہو گئے ہیں تم آکر ہمارے جھگڑے دور کرواؤ مگر چونکہ ان کو خبریں آ رہی تھیں کہ وہاں بہت سانپ ہوتے ہیں اور یہ سانپوں سے بہت ڈرتے تھے اسلئے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔ کہنے لگے حضور اگر مجھے کوئی کہہ دے سانپ! تو میں تو ڈر کے مارے چھلانگ لگا کر

چارپائی پر چڑھ جاتا ہوں۔ سانپ کو دیکھنا تو در کنار سانپ کے متعلق آواز سنکر ڈر جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تم سندھ چلے جاؤ۔ تمہیں سانپ سے ڈر نہیں لگے گا بلکہ سانپ تم سے ڈریں گے۔ وہ چونکہ بڑے مضبوط ایمان والے صحابی تھے۔ وہ حضور کے ارشاد پر سندھ چلے گئے۔

تربیت یافتہ ذہن

تھا۔ میرا بھی ان سے واسطہ پڑا ہے۔ وہ بتایا کرتے تھے کہ میں اتنا نڈر ہو گیا تھا کہ کئی دفعہ ایسا بھی ہوا کہ میں نے سانپ دیکھا میں اپنے رستہ پر چل رہا ہوتا اور سانپ آگے آگے بھاگ رہا ہوتا تھا۔ ایک دفعہ میں بھی یہاں اپنی زمینوں پر پھر رہا تھا کہ یکدم آواز آئی سانپ! میں چوکنا ہو گیا اور دیکھتا رہا۔ ذرا آگے گیا تو ایک سانپ نظر آیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مجھے تو فلاں جگہ سے آواز آئی تھی وہ کہنے لگے آپ تو آگے آگے تھے وہاں بھی ہم نے ایک سانپ مارا ہے

پس نہ صرف یہ کہ سانپ کو ڈسنے کا حکم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیار کا اظہار کرتے ہوئے وقت سے پہلے تنبیہہ بھی کر دیتا ہے کہ یہاں سانپ ہے اس سے بچو۔ ورنہ اگر سانپ کو حکم ہوتا انسان کو ڈسنے کا تو اس نے تو حکم الٰہی کو بہر حال ماننا تھا۔

غرض میں بتا رہا ہوں کہ سانپ کو ڈسنے کا حکم نہیں ورنہ سارے سانپ انسان کو ڈسا کرتے۔ میرے خیال میں شاید لاکھ میں سے ایک سانپ ڈستا ہوگا یورپ نے یہ ریسرچ کی ہے کہ جن لوگوں کو سانپ ڈس لیتے ہیں (اور اس سے وہ مر جاتے ہیں) ان میں سو میں سے ایک آدمی ایسا ہوتا ہے جس کو زہریلا سانپ کاٹتا ہے۔ اکثر سانپ ایسے ہوتے ہیں جن میں زہر ہی نہیں ہوتا مگر ایسے سانپوں سے ڈسے ہوئے لوگوں میں سے بھی کچھ مر جاتے ہیں۔ زہر کی وجہ سے نہیں بلکہ دہشت سے انکی

حرکتِ قلب بند ہو جاتی ہے

اگر ایسے لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں اور ڈریں نہیں تو ان کی جان کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔

بہر حال سانپ کو اللہ تعالیٰ نے اسلئے پیدا نہیں کیا کہ وہ مظہر صفات باری بنے اور نہ کتے کو اسلئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ صفات الٰہیہ کا مظہر بنے لیکن وہ خدا کی مخلوق ہے اسے جو خدا تعالیٰ کہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اس کے حکم سے ایک ذرہ بھر اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتا۔ مگر انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اسے خدا تعالیٰ نے دعا کرنے کی طاقت بھی دی ہے اور یہ اختیار بھی دیا ہے کہ چاہے تو وہ دعا کرے اور چاہے تو نہ کرے لیکن اگر وہ دعا کرتا ہے اور شرائطِ دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور جھکتا اور دعا کرتا ہے تو اس کی قبولیت کا اسے وعدہ بھی دیا گیا ہے تاہم ساتھ ہی اسے یہ انذار بھی کیا ہے کہ اگر تم شرائطِ دعا پوری نہ کرو گے اور میرے پیار کے حصول کے لئے پورے انہماک اور پوری توجہ سے اور

انتہائی پیار کے ساتھ

دعائیں نہ کرو گے تو میں تمہاری دعاؤں کو قبول نہیں کروں گا۔ خدا تعالیٰ نے ایک عاجز انسان کو یہ چیز دے کر درحقیقت اس پر اتنا احسان کیا ہے کہ وہ اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ آخر انسان ہے کیا چیز۔ ایک ذرہ ناچیز۔ مگر خدا تعالیٰ نے اسے فرمایا کہ جب تو میرے پیار میں مست ہو کر مجھے پکارے گا تو میں تیرے ساتھ پیار کروں گا اور تیری پکار کا جواب دونگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرے اور یہ بھی دُعا بہر حال نہیں ہے۔ اِباء ہے اور اِستکبار ہے یعنی "خدا تعالیٰ کی بات کو نہ ماننا یہ بات مان کر کہ بات نہ ماننے"۔ یہ ایک لمبا مضمون ہے اس کی تفصیل میں مَیں اِس وقت نہیں جانا چاہتا بعض لوگوں کے دماغ میں ایک خیال پیدا ہو سکتا تھا اُس کو مَیں نے دُور کرنے کے لئے اشارہ کر دیا ہے۔

بہر حال جو چیز انسان اور غیر انسان میں فرق کرنے والی ہے، وہ اسلام کے نزدیک قوّتِ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ طاقت دی ہے اور یہ سمجھ عطا کی ہے اور یہ معرفت بخشی ہے کہ دُعا کے بغیر اس کی زندگی کوئی زندگی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ وعدہ دیا ہے کہ جب وہ

شرائطِ دُعا کے ساتھ

خدا کے حضور عاجزانہ طور پر جُھک کر دعا کرے گا تو وہ اس کی دعا کو قبول کرے گا یہاں تک کہ اگر وہ نادانستہ طور پر اپنی ہلاکت کیلئے دعا مانگ رہا ہو گا تب بھی اس کی دُعا کو قبول کرے گا مگر اس کو ہلاک کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس صورت میں کہ اس کی دُعا اُس کے لئے بھلائی کا باعث بن جائے گی مثلاً جس طرح بچہ آگ کا انگارہ پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اسی طرح بہت سارے لوگ خدا تعالےٰ کے حضور ایسی دعائیں کرتے ہیں جو دراصل اُن کی تباہی کا باعث بننے والی ہوتی ہیں اس لئے بظاہر وہ دُعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ اللہ تعالےٰ اُن کو تباہ نہیں کرنا چاہتا بلکہ اُن کو ہلاکت سے بچانا چاہتا ہے اس لئے ایسی دُعائیں کسی اور رنگ میں قبول ہو جاتی ہیں۔ سچی بات یہ ہے اور ہر عارف اِسے جانتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے حضور شرائط کے ساتھ

عاجزانہ اور متضرعانہ دُعائیں

قبول ہو جاتی ہیں۔ قبولیّت کے وقت میں فرق ہے۔ قبولیّت کی شکل میں فرق ہے لیکن قبولیّت میں کوئی شک نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دُعا کے متعلق ہمیں بڑی وسیع تعلیم دی ہے اور ہر طرح سے اس کی حکمت سمجھائی ہے۔ مَیں نے اس ضمن میں تین آیات منتخب کی ہیں۔ پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخاطب کر کے فرمایا اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ مَیں ہر پکارنے والے کی پکار کو سُنتا ہوں اور اسکی دُعاؤں کو قبول کرتا ہوں بشرطیکہ وہ میرے حضور جُھکے اور مجھ سے دُعائیں کرے۔ "اِذَا دَعَانِ" میں دراصل شرائطِ دُعا ہی کا ذکر ہے۔ پھر فرمایا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ انسان کو مَیں نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میرے حکم کو مانے اور پھر فرمایا وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ ایمان کے اُن تقاضوں کو بھی پورا کرے جو مَیں نے قائم کئے ہیں اور ایمان ہے زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تسلیم کرنا اور اعمال سے اس اقرار اور تسلیم پر مُہر لگانا۔ پھر اس ضمن میں اللہ تعالیٰ ایک دوسری آیت میں فرماتا ہے کہ جب ایک مضطر عاجزانہ طور پر اور بڑے اضطرار کے ساتھ خدا کے حضور دُعائیں کرتا ہے تو یَکْشِفُ السُّوْٓءَ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرتا ہے، اسکی دُعاؤں کو قبول کر کے اسکی تکلیف کو دُور کر دیتا ہے

اور اس کی بے چینی کو سکون میں بدل دیتا ہے۔

بے چینی کی ایک حالت

یہ بھی ہے کہ مثلاً ایک شخص کو ابھی تک خدا کا پیار نہیں ملا یا اُسے خدا کا پیار تو ملا ہے لیکن وہ اس سے زیادہ پیار چاہتا ہے اور اس کے لئے بے چین ہو جاتا ہے تو یہ چیز بھی مضطر کے اندر آ جاتی ہے چنانچہ اگر دُعا میں دل نہیں لگتا۔ رقّت نہیں پیدا ہوتی۔ توجہ نہیں قائم رہتی یا اَور بہت سی وجوہات ہیں جن کو لوگ بیان کرتے رہتے ہیں تو اِس صورت میں یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُعا کے میدان میں ایک مبتدی کے لئے بڑی حکیمانہ تعلیم دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں ؎

از دُعا کن چارۂ آزارِ انکارِ دُعا
چوں علاجِ مے زمے وقتِ خمار و التہاب

فرمایا اگر انسان میں دُعا سے انکار یا دُعا سے بے رغبتی پیدا ہو جائے تو اس بیماری کا علاج دُعا سے کرو اور یہ علاج اسی طرح ہو گا جس طرح ایک شیادار شرابی جب اس کی شراب کا نشہ ٹوٹ جائے اور خمار پیدا ہو تو اس خمار کی تکلیف کا مداوا شراب سے کر لیتا ہے۔ اسی طرح تم دُعا سے انکار اور دُعا سے بے رغبتی اور دُعائیں اَور زیادہ توجہ کو قائم کرنے کے لئے دُعائیں کرو اور بہت دُعائیں کرو۔ اس کے علاوہ اَور کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ

ایک گہرا نکتہ

ہے اور ایک بہت بڑی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم کی روشنی میں واضح کیا ہے اور فرمایا ہے کہ تم خدا کے حضور یہ دعا کرو کہ وہ تمہیں صحیح شرائط کے ساتھ اور پوری رغبت کے ساتھ اور پوری توجہ کے ساتھ دُعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پس خدا تعالیٰ نے انسان کو جو قوّتِ دُعا عطا کی ہے اور اُسے دعا کی جو سمجھ بخشی ہے اور دُعا کی جو معرفت دی ہے اور انسان کے اندر (وصلِ الٰہی کیلئے جو) ایک بے چینی اور جذبہ پیدا کیا ہے یہی انسان اور غیر انسان میں مابہ الامتیاز ہے۔ نہ صرف یہی بلکہ جب انسان صحیح حالت میں خدا کے حضور جُھکتا ہے تو وہ اپنے فضل سے اسکی دعا کو قبول کر لیتا ہے اور یہ بھی انسان اور اسکے غیر میں بہت بڑا امتیاز پیدا کرنے والی بات ہے۔ اُمتِ محمدیہ میں مختلف مقامات پر بعض ایسے لوگ بھی پیدا ہوتے رہے جنہوں نے اپنی بدقسمتی سے یہ کہدیا کہ دُعا کا قبولیتِ دُعا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں یہ تو ایک عبادت ہے اور بس۔ دراصل عبادت اَور چیز ہے اور

خدا تعالیٰ کی رضا اور محبّت

کو پا لینا اَور چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید میں تو ہر غیر انسان بھی شامل ہے۔ ایک کُتّا بھی اپنی زبان میں خدا کی تسبیح کر رہا ہے۔ یعنی کُتے کی پیدائش اور اُس کے کاموں میں کوئی ایسی چیز ہمیں نظر نہیں آتی جس کے نتیجہ میں ہم اللہ تعالیٰ کو ہر عیب سے پاک سمجھنے میں کوئی روک دیکھیں۔ اپنے کام کے لئے وہ ایک پرفیکٹ یعنی کامل چیز ہے۔ اس کے ذمّہ کام تھا (مثلاً) انسان کی حفاظت کے لئے بیدار رہنے کا کام۔ وہ یہ کام کرتا ہے۔ اسی طرح اس کے ذمّہ یہ کام تھا کہ انسانوں کی غذا کے لئے بعض موقعہ پر شکار پکڑے اور اس رنگ میں بھی بڑا اچھا کام کرتا ہے۔

جیساکہ میں بتا چکا ہوں امت محمدیہ میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ دعا قبول نہیں ہوتی بلکہ جس طرح ہم الحمدللہ کہتے ہیں یا جس طرح سبحان اللہ کہتے ہیں اسی طرح ہم دعا کرتے ہیں۔ یہ عبادت ہے اور بس۔ اس کا قبولیت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں لیکن اگر یہ اسی طرح عبادت ہے جس طرح تسبیح و تحمید عبادت ہے تو پھر تو انسان اور غیر انسان میں کوئی فرق ہی نہیں رہتا۔ یہی تو

ایک بنیادی فرق

ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو ایسی بہت سی قوتیں عطا کیں (جن میں ایک بنیادی قوت دعا کرنے کی قوت ہے) انسان کے علاوہ دوسری مخلوق اِن قوتوں سے محروم ہے۔ وہ نہ دعائیں کرتی ہے اور نہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر جھکتی ہے یعنی رضاکارانہ طور پر اختیار رکھتے ہوئے مگر انسان کو تو اللہ تعالیٰ نے ہر دو اختیار دیئے ہیں دعا کرنے کا بھی اور دعا نہ کرنے کا بھی۔ نمازیں پڑھنے کا بھی اور نمازیں نہ پڑھنے کا بھی۔ اعمال صالحہ بجا لانے کا بھی اور اعمال سیئہ کا مرتکب ہونے کا بھی۔ مگر انسان جب ان دونوں اختیارات میں سے صراط مستقیم کو اختیار کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے حصول میں بڑی کوشش کرتا ہے اور سخت تکلیف اٹھاتا ہے اور انتہائی جدوجہد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے پیار کی آواز اس کے کان میں پڑتی ہے اور خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمتیں اُسے حاصل ہوتی ہیں۔ تب وہ ایک ایسا ممتاز اور صاحب فرقان انسان بن جاتا ہے کہ دنیا اُسے دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے لیکن ایسے لوگ بھی پیدا ہوئے جنہوں نے دعا کی قبولیت سے انکار کیا مثلاً سر سید بھی انہی لوگوں میں سے ایک تھے گو انہوں نے تعلیمی (دنیوی تعلیم پھیلانے میں) میدان میں

مسلمانوں کی بڑی خدمت

کی ہے لیکن روحانی میدان میں انہوں نے یہ کہہ دیا کہ دعا کوئی چیز نہیں ہے ان کے نزدیک گویا دعا تو اسی طرح ہے جس طرح الحمدللہ کہہ دیا یا سبحان اللہ پڑھ دیا جس کا مطلب یہ ہے کہ دعا اسی طرح ہے جس طرح خدا تعالیٰ کی ہر دوسری مخلوق تسبیح و تحمید کر رہی ہے۔ لیکن قرآن کریم تو یہ کہہ رہا ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ -

کہ اگر انسان کو دعا کرنے کی قوت نہ دی جاتی اور دعا کرنے یا نہ کرنے کا اختیار نہ دیا جاتا اور انسان دعا نہ کرنے کے اختیار کو چھوڑ کر دعا کرنے کی طرف متوجہ نہ ہوتا اور خدا تعالیٰ کو نہ پکارتا تو خدا تعالیٰ کو اسکی کیا پرواہ ہے؟ خدا تعالیٰ نے اپنی کسی اور مخلوق یا کسی اور جانور سے اس طرح اپنے غصہ کا اظہار نہیں فرمایا کہ اگر وہ خدا کی تسبیح نہ کرے اور اسکی تحمید نہ کرے تو خدا کو اس کی کیا پرواہ ہے؟ اور یہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو بنایا ہی اس صورت میں ہے کہ وہ بہرحال تسبیح و تحمید کرتے ہیں۔ اُن کو یہ اختیار ہی نہیں دیا گیا کہ وہ کسی وقت تسبیح و تحمید کو چھوڑ دیں لیکن انسان کو خدا نے یہ کہا ہے کہ اگر تو

صاحب اختیار ہونے کے نتیجہ میں

میرے قرب کی راہوں کو تلاش کرنے کی بجائے اور اُن کے حصول کے لئے قربانیاں دینے کی بجائے دعا کرنے سے لاپرواہ ہو جائے گا اور دعا کرنے میں رغبت نہ ہوگی اور خدا کی رضا حاصل کرنے کی طرف متوجہ نہ ہوگا تو مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

اللہ تعالیٰ کو تمہاری کیا پرواہ ہے۔ غرض قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کی آواز انسان کے سوا کسی اور مخلوق نے نہیں سنی لیکن اسکے ساتھ اور اسکے پہلو میں وہ عظیم بشارت بھی ہے کہ اگر تم دعا کروگے تو تمہارا قادر و توانا خدا جو تمہارا خالق اور مالک ہے وہ تمہاری پرواہ کرے گا۔ کتنا حسین کلمہ ہے جس میں خدا تعالیٰ کی محبت پنہاں ہے اور یہی وہ تفسیر آیت ہے جس کے متعلق میں نے اس خطبہ کے شروع میں کہا تھا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم دعائیں کرو تا میرا پیار تمہیں حاصل ہو۔ دعائیں کرو تا میری آواز سنو دعا کرو تا میری قدرت کے معجزات دیکھو۔

دعائیں کرنے سے لاپرواہ نہ ہو جاؤ

ورنہ تمہارے کان میں میرے غضب کی وہ آواز آئے گی جو کسی اور مخلوق مثلاً کتے اور سئور نے کبھی نہیں سنی ہوگی۔ کبھی کتے گھوڑے، بیل اور بکری کے کان میں یہ آواز نہیں آتی اور نہ ہی خاردار جھاڑیوں یا کیکر کے درختوں نے جن کے لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں یہ آواز سنی ہے کہ

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

غرض انسان کے علاوہ دوسری مخلوق میں سے کسی کے کان میں یہ آواز نہیں پڑی کہ اگر تم دعا نہیں کروگے تو خدا تمہاری کیا پرواہ کرے گا۔ لیکن انسان کے کان میں یہ آواز پڑی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل انسان کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مخاطب کر کے فرمایا۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

اس سے انسان کا اتنا بڑا امتیاز قائم کر دیا اور اُسے اتنی عظیم بشارت دیدی کہ انسان خدا تعالیٰ کی محبت میں دیوانہ ہو جاتا ہے اور خشیۃ اللہ سے اُس کے جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ یہ کپکپاہٹ اور خشیت وصل الٰہی پیار کے نتیجہ میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اسے اہتزاز کہتے ہیں۔ انسان کے جسم میں سر سے پاؤں تک

محبت کی ایک لہر

اٹھتی ہے جو اس کے جسم اور روح کے گوشہ گوشہ میں سرور بھر دیتی ہے گویا اللہ تعالیٰ نے انسان سے یہ کہا کہ اگر تم شرائط کو پورا کرتے ہوئے میرے حضور عاجزانہ جھکوگے تو میں تم پر رجوع برحمت ہونگا۔ یہ کتنا ہی پیارا فقرہ ہے جو قرآن کریم کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہمارے کان میں پڑا۔

پس ہر احمدی کو آج اس دنیا میں یہ موقعہ ملا ہے کہ وہ دعائیں کرے اور پھل پائے کیونکہ وہ اس مہدی معہود علیہ السلام پر ایمان لایا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ایمان کو ثریا سے زمین پر لانے والے ہیں حضرت مہدی معہود علیہ السلام نے ہمیں بار بار اور بڑی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ دعا بہت بڑا اثر رکھتی ہے۔ دعا اللہ تعالیٰ کے پیار کو کھینچنے والی ہے شاید ہی کوئی احمدی ہوگا جس نے دعاؤں کے اثر کو اپنی زندگی میں نہ دیکھا ہو ظاہر ہے اگر کوئی ایسا ہے تو وہ نہایت ہی بدقسمت اور بدبخت ہے

غرض احباب جماعت کو میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ دیکھو! دعاؤں کے رنگ میں اتنی بڑی بشارت تمہیں ملی ہے تم اس سے فائدہ اٹھاؤ اور دعاؤں میں لگ جاؤ اور اس طرح دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ کی آواز نہ صرف بشارت کے رنگ میں بلکہ عملاً تمہارے کانوں میں آئے کہ تمہیں کسی اور کی کیا پرواہ ہے۔ میں جو تمہاری پرواہ کرنیوالا ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۲ روپے
دوائی فضل الٰہی
زوجام عشق اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۲۵ روپے
طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۲۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مارکیٹ برائے فروخت

ایک عدد مارکیٹ جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے اور نہایت باموقع جگہ پر واقع ہے قابل فروخت ہے ساری بلڈنگ پر لینٹر ہے مضبوط میٹریل اور خوبصورت ڈیزائن میں تعمیر شدہ ہے خواہشمند حضرات خاکسار سے بالمشافہ رابطہ پیدا کریں۔
خاکسار حبیب معرفت احمد یوسف صاحب دفتر تحریک جدید۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

مشتہرین حضرات جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں۔ تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔
ایجنٹ صاحبان کو نمبر کی زائد کاپیاں درکار ہوں تو مطلوبہ تعداد سے دفتر مینیجر الفضل کو مطلع کر دیں۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد صاحب مکرم چوہدری غلام احمد صاحب بسرا قریباً ایک ماہ سے پسلی میں درد اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ پہلے ہی ذیابیطس کے مریض ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے
نثار احمد بسرا ایم اے بی ایڈ قائد ضلع تھرپارکر سندھ

کیریز (دانتوں کے گھن) ہیں اینٹی کیریز
ANTI CARIES.

پائیوریا (مسوڑھے) ہیں اینٹی پائیوریا
ANTI PYORRHOEA

دانتوں کی حفاظت کرتا ہے
قیمت فی کورس ۱۰/- مفید لٹریچر مفت

- کریم میڈیکل ہال بالمقابل مسجد احمدیہ راولپنڈی
- کیور یٹو میڈیسن کمپنی کمرشل بلڈنگ مال لاہور
- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ ۶۰۶

هر قسم کی ہومیو پیتھک ادویات منگوانے کا پتہ ہمیشہ یاد رکھیں!

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

فون 606/607

هو الشافی

(مہر: م آ ک / ا س)

مردانہ کمزوری اور طاقت کی بحالی کا کامیاب علاج شہر طیبہ کروائیں
سنیاسی مبارک دواخانہ پاکستان
حکیم مبارک احمد خان رجسٹرڈ طبیب
دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ نمبر ۱۰۸۳۱ H

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنیوالے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ٭ ربوہ ٭ منڈی محمد خان
فون ۲۳۴۴ فون ۶۳۸
تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں
اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج — کورس چوبیس روپے
اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کے لئے — کورس بیس روپے
زوجام عشق طاقت کی مشہور دوا — کورس چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۲

بواسیر PILES

کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور PILES CURE

صرف پہلے دو کیپسولز سے فوری آرام۔ چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-
مفید لٹریچر مفت منگوائیے
کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

هر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوائی

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست پیدا کرنیوالی نایاب دوا

"پیور الفلفا ٹانک"

استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک غذا جزو بدن بناتا، گوشت خون پیدا کرتا اور بھوک تیز کرتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ اور پھیپھڑوں کو صحت مند بناتا ہے لگاتار استعمال سے جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے قیمت ۱/۴ ڈرام ۱۰/-
شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے

اکسیر اپھارہ

کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ اپھارہ غائب فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن۔ جو آنا کی تجربہ دوائیں کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبر ۶۰۶

مطب هو الشافی

حکیم محمد اسلم فاروقی زبدۃ الحکماء مولوی فاضل فقہ رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
پروفیسر معالجات و علم الادویہ طبیہ کالج ربوہ
بہترین تشخیص و تسلی بخش علاج کیلئے
دار العلاج رحمت بازار ربوہ کی طرف رجوع فرمائیں!

ہر قسم کی سائنٹفک اشیاء خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹورز فون ۶۴۳۵
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰ روپے
نور نظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینہ ایام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• **کار اور ٹرین میں ٹکر۔ دو ہلاک**

لائلپور ۲۱ر نومبر۔ آج یہاں لائلپور سے تیرہ میل کے فاصلے پر چکوٹ گروسر روڈ پر سرشمیر کے ریلوے پھاٹک پر ایک کار چناب ایکسپریس سے ٹکرا گئی جس سے کار میں سوار مقامی ٹریفک پولیس کے دو ہیڈ کانسٹیبل موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ دو کانسٹیبل شدید زخمی ہو گئے۔ ان میں سے ایک کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ واقعات کے مطابق ٹریفک پولیس کے چار افراد ایک پرائیویٹ کار میں سوار کسی ذاتی کام سے جا رہے تھے۔ گاڑی کو کانسٹیبل ریاض وردی میں ملبوس چلا رہا تھا جبکہ ٹریفک پولیس کے عملے کے باقی تین افراد سادہ لباس میں تھے۔ سرشمیر کے کھلے ریلوے کراسنگ پر تیز رفتاری کے باعث ان کی کار کراچی سے آنے والی چناب ایکسپریس سے ٹکرا گئی جس سے کار کے پرخچے اڑ گئے۔ چناب ایکسپریس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ البتہ گاڑی لائلپور آدھ گھنٹہ تاخیر سے پہنچی۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۲۲ر نومبر ۷۴ء صا)

• **ایک شخص نے تین افراد کو قتل کر دیا**

لائلپور ۲۱ر نومبر۔ کمالیہ کے ایک بدقماش شخص عبدالستار نے بیوی کو فروخت کرنے کی مخالفت کرنے پر تین قریبی رشتہ داروں۔ بہنوئی باغ علی، ایک معمر خاتون فتح بی بی اور خوشدامن نور بخت کو قتل اور ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ ملزم نے یہ وارداتیں دس گھنٹوں کے اندر کیں۔ ملزم نے ایک قتل کمالیہ میں کیا تھا باقی دو افراد کو لائلپور کے قریب قتل کیا۔ فیکٹری ایریا پولیس انچارج ملک حبیب اللہ خاں نے کمالیہ سے اطلاع ملنے پر لائلپور کی ناکہ بندی کر دی اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس کے قبضہ سے بارہ بور کی بندوق اور ایک چاقو برآمد ہوا ہے۔ پولیس اس کے پانچ بھائیوں اور چچا کو تلاش کر رہی ہے جو قتل کی ان وارداتوں میں اس کے ساتھ شریک تھے۔

(روزنامہ "مشرق" لاہور ۲۲ر نومبر ۷۴ء صا)

• **سنگین وارداتیں کرنیوالا گروہ**

لائلپور ۲۱ر نومبر۔ گوالمنڈی پولیس نے گزشتہ روز بیگم کوٹ کے علاقے میں چھاپہ مار کر سزا یافتہ مجرموں کے ایک ایسے گروہ کو گرفتار کیا ہے جو سنگین وارداتیں کرنے کا پروگرام ترتیب دے رہا تھا۔ پولیس نے اس گروہ کے سرغنہ رکشا ڈرائیور محمد اسلم اور اس کے چار ساتھیوں عنایت علی عرف بابو، الیاس عرف ساکا، شوکت علی اور فتح محمد عرف کمہار کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے ایک سٹین گن، بھرا ہوا ریوالور، پستول دیسی ساخت بارہ بور اور متعدد کارتوس برآمد کر لئے ہیں۔ ملزموں کے اس گروہ نے بیگم کوٹ اور شاہدرہ کے گرد و نواح میں دہشت پھیلا رکھی تھی اور راہزنی اور مویشیوں کی چوری کی متعدد وارداتوں کا ارتکاب کیا تھا۔

(مشرق لاہور ۲۲ر نومبر ۷۴ء صا)

• **درجنوں سکوٹر چرانے والا کلرک**

لاہور ۲۱ر نومبر۔ انسپکٹر مزنگ ذکی ترمذی نے آج اندرون شہر کے ایک نوجوان علاؤ الدین کو گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے چار نئے موٹر سائیکل، ایک سکوٹر اور ایک سائیکل برآمد کیا ہے۔ ملزم نے یہ گاڑیاں اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر سے چوری کی تھیں جہاں وہ کلرک ہے اور آج تک اپنے ہی دفتر سے درجنوں سکوٹر اور موٹر سائیکل چوری کر چکا ہے۔ مزنگ پولیس نے علاؤ الدین کا ریمانڈ لے لیا ہے اور خیال ظاہر کیا ہے کہ ملزم کی نشان دہی پر مسروقہ سکوٹروں اور موٹروں کی بھاری تعداد برآمد ہو گی۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۲۲ر نومبر ۷۴ء صا)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت میرے فرزند سید ناصر احمد زیدی کا نکاح عزیزہ ناصرہ شمیم صاحبہ بنت محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب شمیم کے ہمراہ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۱ر نومبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

خاکسار سید شرافت حسین
نیو احمدیہ فرنیچر سٹور۔ کراچی

ٹکٹ سٹیج بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست مع جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ ۳۰ر نومبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ درخواست دینے والے اصحاب جلسہ پر تشریف لا کر خود دفتر سے دریافت کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم حفاظتِ ایمان کے عہد کو نبھا کر اور تقویٰ کے نور سے منور ہو کر تمام تر کوشش اس بات کی کریں کہ ہمیں جنابِ الٰہی سے یہ فرقان ہمیشہ حاصل رہے اور ہم اور ہماری نسلیں اس فرقان کی حامل بنتی چلی جائیں۔ دنیا اس فرقان سے متاثر ہو کر حقیقی ایمان یعنی شریعتِ محمدیہ کی طرف کھنچی چلی آئے گی اور یہ دنیا اپنے ربّ کے نور سے چمک اٹھے گی۔

تبدیلی دکان

میری دکان "نذیر ٹی سٹال" رحمت بازار ربوہ سے مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ پر منتقل ہو گئی ہے۔ خاکسار کے مستقل کرمفرما دکان پر تشریف لا کر شکریہ کا موقع مرحمت فرمائیں۔

(مولوی) نذیر احمد
پروپرائٹر نذیر ٹی سٹال مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے دعا کے ساتھ
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ کی ادویات بھی استعمال کریں۔ اپنے گھر میں ہمیشہ
تریاقِ کبیر
کی چھوٹی شیشی رکھیں تاکہ بوقتِ ضرورت ہیضہ، پیٹ درد، قے، متلی کا فوری علاج ہو سکے۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی قبض، نزلہ زکام
مردوں اور عورتوں کے خاص امراض
مطب: ناصر دواخانہ۔ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں
۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ (CM) طاقت تک۔ ملک شوگر۔ گولیاں ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر خرید فرما دیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴